الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

: یہ حدیث دوسندوں سے مروی ہے اوراس کی دونوں سندیں ہی ضعیف ہیں۔ تفصیل ملاحظہ کیجیے : (1) انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب روزہ افطار کرتے تو یہ کلمات کہتے

''بسم اللہ، اللھم لک صمت وعلی رزقک أفطرت''

طبرانی اوسط: 7549، طبرانی صغیر: 912، اخبار اصبہان: 1756)ضعیف جدا۔)

: اس سند میں اسماعیل بن عمرو بن نجیح اصبہانی ضعیف اور داود بن زبرقان رقاشی متروک راوی ہے (2) معاذ بن زہرہ سے مروی ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ انہیں خبر پہنچی کہ نبی ﷺ جب روزہ افطار کرتے تو یہ دعا کرتے

''اللھم لک صمت وعلی رزقک أفطرت.''

ضعیف۔ ()، سنن ابوداود: 2358، سنن بیہقی: 239/4، مصنف ابن ابی شیبہ: 9837)

یہ حدیث دو علتوں کی وجہ سے ضعیف ہے۔

1 یہ روایت مرسل ہے معاذ بن زہرہ تابعی ہے۔،

2۔ معاذ بن زہرہ مجہول راوی ہے۔

: اس کے برعکس روزہ افطار کرتے وقت کی آیندہ دعا مسنون ہے، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب روزہ افطار کرتے تو الفاظ کہتے

''ذہب الظمأ وابتلت العروق وثبت الأجر إن شاء اللہ''

''پیاس چلی گئی، رگیں تر ہوگئیں اور اگر اللہ نے چاہا تو اجر ثابت ہوگیا۔''

سنن ابوداود: 2357، حاکم 422/1، بیہقی 239/4، عمل الیوم واللیلہ لابن السنی: 477)اسنادہ حسن۔)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 2 کتاب الصلوۃ

محدث فتویٰ کمیٹی